



## سوال

(22) نماز نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی عملی صورت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی عملی صورت

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پچھلے صفحات پر ہم نے نماز کے ارکان، واجبات اور سنن کا تذکرہ کیا ہے۔ اب ہم چاہتے ہیں کہ ان ارکان، واجبات اور سنن پر مشتمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نماز قدرے تفصیل سے بیان کریں۔ جو ایک مسلمان کے لیے نمونہ و آئینہ ہو اور اس کی نماز اس فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہو:

"صلوا نماز بنیونی اصلی"

"تم ایسے نماز پڑھو جیسے تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔" [1]

(1)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قبلہ کی طرف رخ کرتے اور اپنے ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں کے برابر اٹھاتے۔ اپنی ہتھیلیوں کو قبلہ کی جانب کرتے اور "اللہ اکبر" کہتے تھے۔ [2]

(2)۔ پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو پکڑتے [3] اور دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھ لیتے۔ [4]

(3)۔ پھر آپ دعائے استفتاح پڑھتے۔ اور ایک دعائے استفتاح پر دوام نہیں کرتے تھے بلکہ آپ سے اس بارے میں متعدد دعائیں مستقول ہیں، ان میں سے کوئی ایک پڑھی جاسکتی ہے۔ ایک دعایہ ہے:

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، بِحَبَابِکَ اَسْئَلُکَ، وَتَقَالِیْ بِذِکْرِکَ، وَلاَ اِلٰهَ غَیْرُکَ"

"اے اللہ! تو اپنی تعریفوں کے ساتھ پاک ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے۔ تیری شان بلند ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں۔" [5]

(4)۔ پھر آپ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم [6] اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے تھے۔ [7]

(5)۔ پھر آپ سورۃ فاتحہ پڑھتے۔ [8] جب سورۃ فاتحہ ختم کرتے تو آمین کہتے تھے۔ [9]

(6)۔ سورۃ فاتحہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی لمبی، کبھی چھوٹی اور کبھی درمیانی سورتیں پڑھتے۔ [10] فجر کی نماز میں دوسری نمازوں کی نسبت لمبی قراءت کرتے۔ [11] آپ فجر کی نماز میں [12] اور مغرب [13] اور عشاء [14] کی پہلی دو رکعتوں میں بلند آواز سے قراءت کرتے تھے۔ باقی رکعات میں آہستہ (بے آواز) قراءت کرتے۔ آپ کا یہ معمول تھا کہ ہر نماز میں پہلی رکعت دوسری سے قدرے لمبی کرتے۔ [15]

(7)۔ پھر اسی طرح رفع الیدین کرتے جس طرح نماز شروع کرتے وقت کرتے تھے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے حالت رکوع میں چلے جاتے۔ [16] اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر گھٹنوں کے اوپر یوں رکھتے جیسا کہ انھیں مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں۔ [17] اپنی کمر ہموار رکھتے اور سر کو کمر کے برابر اس طرح رکھتے کہ وہ نہ اونچا ہوتا اور نہ جھکا ہوا ہوتا [18] اور سبحان ربی العظیم [19] کہتے۔

(8)۔ "پھر سمع اللہ لمن حمدہ" [20] کہتے ہوئے رکوع سے سر اٹھاتے اور رفع الیدین کرتے تھے۔ [21]

(9)۔ جب آپ سیدھے کھڑے ہو جاتے تو ربنا ولک الحمد کہتے۔ [22] اس حالت میں آپ قدرے زیادہ دیر تک کھڑے رہتے تھے۔ [23]

(10)۔ پھر اللہ اکبر کہتے اور سجدے میں چلے جاتے۔ [24] اس موقع پر آپ رفع الیدین نہ کرتے تھے۔ [25] آپ پیشانی، ناک، دونوں ہاتھوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں قدموں کی انگلیوں پر سجدہ کرتے تھے۔ [26] اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی جانب رکھتے۔ [27] حالت سجدہ میں اعتدال و اطمینان کا خاص خیال رکھتے۔ پیشانی اور ناک اچھی طرح زمین پر ٹکاتے۔ [28] ہتھیلیوں پر بلوچھ ڈالتے اور کہنیوں کو زمین سے اٹھا کر رکھتے۔ [29] اپنے بازوؤں کو بدن سے الگ رکھتے۔ [30] پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو ہتھیلیوں سے اونچا رکھتے۔ [31] حالت سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ کہتے تھے۔ [32]

(11)۔ پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ سے سر مبارک اٹھاتے۔ [33] بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے اور ہاتھ رانوں پر رکھ لیتے۔ [34] اور یہ دعا پڑھتے تھے۔

"اللهم اغفر لی، وارحمی، و ارحم بی، و عافنی، وارزقنی"

"اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، میرے نقصان بھرنے دے، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے۔" [35]

(12)۔ پھر آپ اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں چلے جاتے [36] اور اسی طرح کرتے جس طرح پہلے سجدے میں کیا تھا۔

(13)۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر سر مبارک اٹھاتے [37] اور قدموں کے لگے حصوں کے سہارے کھڑے ہو جاتے۔ [38] علاوہ ازیں اپنے گھٹنوں اور رانوں سے (اٹھتے وقت) سہارا لیتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اچھی طرح کھڑے ہو جاتے تو قراءت شروع کرتے اور پھر دوسری رکعت اسی طرح پڑھتے جس طرح پہلی رکعت پڑھتے تھے۔

(14)۔ پھر تشہد اول کے لیے یوں بیٹھتے جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھتے تھے۔ دایاں ہاتھ دائیں ران پر اور بائیں ہاتھ بائیں ران پر رکھتے۔ دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو درمیان والی انگلی کے ساتھ ملا کر حلقہ کی شکل بنا لیتے تھے۔ شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے اور اس پر نظر رکھتے [39] پھر یہ کلمات پڑھتے تھے۔ [40]

"اشھد ان لا اله الا الله واشھد ان محمدا عبده ورسوله"

"تمام قوی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اے نبی (کریم صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ پر سلام ہو، اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور تمام اللہ کے نیک





"یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ میں عمدہ نمونہ (موجود) ہے، ہر اس شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ کی اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور بکثرت اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے۔" [50]

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اچھے اعمال کی توفیق دے اور انہیں شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین

## مکروہات نماز کا بیان

(1)۔ نماز میں پھرے کو پھیر کر ادھر ادھر دیکھنا مکروہ ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"بَوَّخِلَانٌ يَخْتَلِفَانِ الْبَطْطَانَ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ"

"(ادھر ادھر دیکھنا) یہ نقصان ہے اور شیطان بندے کی نماز میں نقصان کرتا ہے۔" [51]

کسی شدید ضرورت کی وجہ سے دائیں بائیں دیکھنا پڑ جائے تو کوئی حرج نہیں، مثلاً: خوف کی حالت ہو یا کوئی اور معقول وجہ ہو۔ [52]

اگر کوئی شخص اپنے تمام جسم سمیت نماز میں گھوم گیا یا حالت خوف کے بغیر کعبہ کی طرف پشت کر لی تو اس کی نماز باطل ہوگی کیونکہ اس نے سمت کعبہ بلا عذر ترک کی ہے۔

اس سے واضح ہوا کہ حالت خوف میں نماز کے دوران میں دائیں بائیں دیکھ لیا جائے تو مضائقہ نہیں کیونکہ جنگ میں اس کی ضرورت پڑ جاتی ہے، حالت خوف کے علاوہ اگر کسی ضرورت کے تحت صرف چہرہ اور سینہ پھیر لے تو کوئی حرج نہیں۔ اگر بلا ضرورت ہو تو مکروہ ہے بلکہ اس نے سارا بدن جانب کعبہ سے پھیر لیا تو نماز باطل ہو جائے گی۔ [53]

(2)۔ نماز کے دوران آسمان کی طرف دیکھنا مکروہ ہے آپ نے اسے ناپسند کرتے ہوئے فرمایا:

"أَتَوْاهُمْ يَرْفَعُونَ أَيْسَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ صَلَاةً فَاشْفَعُوا فِي ذَلِكِ حَتَّى قَالَ لَيْسَ عَنْ ذَلِكِ أَمْرٌ... اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي أَعْيُنِ أَعْيُنِهِمْ أَنْصَارُهُمْ"

"لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ نماز میں آسمان کی طرف نگاہیں اٹھاتے ہیں؟ بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں سخت الفاظ استعمال کرتے ہوئے فرمایا: "یہ لوگ (ایسی حرکت سے) باز آجائیں یا پھر اللہ تعالیٰ ان کی نگاہیں چھین لے گا۔" [54]

پچھلے صفحات پر ہم بیان کر چکے ہیں کہ حالت نماز میں نمازی کی نظر مقام سجدہ پر رہنی چاہیے، ادھر ادھر دیکھنا، نگاہ کو آوارہ رکھنا، سامنے دیواروں پہنے ہوئے نقش و نگار یا تحریروں کو دیکھنا ایک مسلمان کے لائق نہیں کیونکہ یہ چیز نماز سے غافل کر دیتی ہے اور روح نماز (خشوع و خضوع) کو ختم کر دیتی ہے۔

(3)۔ نماز میں بلا ضرورت آنکھیں بند کرنا بھی مکروہ ہے کیونکہ یہود ایسا کیا کرتے تھے۔ البتہ کسی نے کسی مقصد کی خاطر ایسا کیا تو کوئی حرج نہیں، مثلاً: اس کے سامنے کوئی ایسی چیز ہے جو اس کی نماز کے لیے تشویش کا باعث بن رہی ہے جیسے نقش و نگار یا سیل لٹے وغیرہ۔ اس بارے میں ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے جو کچھ لکھا ہے، اس کا یہی مفہوم ہے۔ [55]

(4)۔ نماز میں "اقعاء" کی صورت میں بیٹھنا مکروہ ہے، جس کی صورت و شکل یہ ہے کہ "آدمی اپنے پاؤں کے تلوے زمین پر لگا کر رانوں اور پنڈلیوں کو کھڑا کر کے پسینے چوڑ پر بیٹھ جائے۔" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

"يا علي! لا تقع اقعاء الكلب"



"اے علی! تو اس طرح نہ بیٹھ جیسے کتا بیٹھتا ہے۔" [56]

(5) - حالت قیام میں دیوار وغیرہ کے ساتھ بلا ضرورت ٹیک لگا کر کھڑے ہونا مکروہ ہے کیونکہ یہ چیز قیام کی مشقت کو ختم کر دیتی ہے، البتہ اگر کسی بیماری اور مثل بیماری کی وجہ سے ایسا کر لیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(6) - نماز میں سجدے کے دوران اپنے بازوؤں کو پھیلا کر زمین پر بچھانا مکروہ ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اختر لوانی الشجر، ولا یخبط أحدکم ذراعاً فی ساطع القلب"

"سجدہ میں اعتدال کو قائم رکھو اور کوئی شخص کتے کی طرح اپنے بازو نہ پھیلائے۔" [57]

(7) - نماز میں کھیلنا ہاتھ، پاؤں، ڈاڑھی، کپڑے وغیرہ کے ساتھ بلا مقصد کوئی حرکت کرنا یا بلا ضرورت زمین پر ہاتھ پھیرنا یہ سب کام مکروہ ہیں۔

(8) - حالت نماز میں پہلوؤں پر ہاتھ رکھنا مکروہ ہے کیونکہ یہ کافر اور متکبر لوگوں کا انداز ہے۔ اور ہمیں ان لوگوں کے ساتھ مشابہت سے روکا گیا ہے، چنانچہ بخاری و مسلم کی روایت میں پہلوؤں پر ہاتھ رکھ کر نماز ادا کرنے کی ممانعت موجود ہے۔ [58]

(9) - نماز کے دوران چٹھانا [59] اور عمل تشبیک، یعنی ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کرنا مکروہ ہے۔ [60]

(10) - یہ امر بھی مکروہ ہے کہ کوئی شخص ایسی حالت میں نماز ادا کرے کہ اس کے آگے اسے مشغول یا غافل کرنے والی کوئی چیز ہو کیونکہ یہ صورت نماز کے درجہ کمال کے حصول میں رکاوٹ ہے۔

(11) - جہاں تصاویر ہوں وہاں نماز ادا کرنا مکروہ ہے کیونکہ اس سے بت پرستوں کے ساتھ مشابہت ہوتی ہے۔ وہ تصاویر کسی جگہ نصب ہوں یا دیوار وغیرہ پر نقش ہوں یا کسی اور شکل میں ہوں، ایک ہی حکم میں ہے۔ [61]

(12) - کسی شخص کا نماز میں ایسی حالت میں داخل ہونا کہ وہ پیشاب، پانخانہ، بھوک، پیاس کی وجہ سے فکرمند و پریشان ہو مکروہ ہے۔ [62] کیونکہ یہ صورتیں نماز کے خشوع و خضوع میں رکاوٹ کا باعث ہیں۔ [63]

(13) - بھوک کی وجہ سے کھانے کی شدید خواہش ہو اور کھانا بھی حاضر ہو تو ایسی صورت میں نماز شروع کرنا مکروہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"لا صلوة بحضرة الطعام ولا یؤخره الا فتیان"

"کھانا حاضر ہو تو نماز نہیں ہوتی اور تب بھی نماز نہیں ہوتی جب کوئی پیشاب، پانخانہ کے دباؤ کی وجہ سے پریشان ہو۔" [64]

یہ تمام ہدایات اللہ تعالیٰ کے حق کی ادائیگی کے بارے میں ہیں تاکہ بندہ اپنے رب کی عبادت میں دل و دماغ کے ساتھ حاضر رہے۔

(14) - سجدہ کرتے وقت پیشانی زمین پر رکھنے کے لیے کوئی خاص چیز سامنے رکھنا مکروہ ہے کیونکہ یہ رافضیوں کا شعار اور انداز ہے اور اس میں ان کی ساتھ مشابہت ہوتی ہے۔

(15) - سجدہ کرنے کی وجہ سے پیشانی یا ناک پر لگی ہوئی مٹی وغیرہ کو نماز میں صاف کرنا مکروہ ہے، البتہ نماز کے بعد ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔



(16)۔ نماز کے دوران ڈاڑھی سے کھیلنا، کپڑے کو کھولنا یا بند کرنا، ناک کی صفائی کرنا وغیرہ یہ کام مکروہ ہیں کیونکہ یہ کام نماز کے خشوع و خضوع کو ختم کر دیتے ہیں۔

ایک مسلمان سے مطلوب و مقصود یہ ہے کہ وہ کلی طور پر نمازیں مشغول رہے۔ نماز کے منافی کاموں سے اجتناب کرے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يَهْتَدُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقَوْمَاللَّهِ وَتَتَيْن ۚ ۲۳۸ ... سورة البقرة

"نمازوں کی حفاظت کرو، بالخصوص درمیان والی نماز کی اور اللہ تعالیٰ کے لیے باادب کھڑے رہا کرو۔" [65]

مسلمان سے یہ بھی مطلوب ہے کہ وہ حضور قلب اور خشوع و خضوع کے ساتھ نماز قائم کرے اور اس کی معاون صورتوں کو اپنائے جو چیزیں خشوع و خضوع کے خلاف ہیں انہیں چھوڑ دے تاکہ اس کی نماز کامل اور صحیح ہو اور ذمہ داری ادا ہو جائے۔ ظاہری اور حقیقی طور پر اس کی نماز ہونہ کہ صرف ظاہری نماز ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔

[1]۔ صحیح البخاری الاذان باب الاذان للمسافرین اذا كانوا جماعة والاقامة حدیث 361۔

[2]۔ صحیح مسلم الصلاة باب استحباب رفع الیدین حذوا المنکبین مع تکبیرة الاحرام۔۔۔ حدیث 390-391۔

[3]۔ سنن النسائی الاغتسال باب وضع الیمین علی الشمال فی الصلاة حدیث 888۔

[4]۔ سنن ابی داود الصلاة باب وضع الیمین علی الیسری فی الصلاة حدیث 759 و صحیح ابن خزیمة الصلاة باب وضع الیمین علی الشمال فی الصلاة قبل الاغتسال حدیث 1/243 حدیث 479۔

[5]۔ سنن ابی داود الصلاة باب من رای الاستفتاح بسجناک اللهم وسجد حدیث 775-776 والمستدرک للحاکم 1/235 حدیث 859-860۔

[6]۔ سنن ابی داود الصلاة باب ما یستفتح به الصلاة من الدعاء حدیث 764 و سنن ابن ماجہ اقامة الصلوات باب الاستعاذة فی الصلاة حدیث 808 والمستدرک للحاکم 1/235 حدیث 858 والمصنف لعبد الرزاق 2/86۔

[7]۔ صحیح مسلم الصلاة باب حجة من قال لا یجھر بالیسلمة حدیث 399 و سنن النسائی الاغتسال باب قراءة (بسم اللہ الرحمن الرحیم) حدیث 905-906۔

[8]۔ صحیح مسلم الصلاة باب ما یجمع صفه الصلاة وما یفتح به ویختتم به۔ حدیث 498۔

[9]۔ سنن النسائی الاغتسال باب رفع الیدین حیال الاذنین حدیث 880۔

[10]۔ سنن النسائی الاغتسال باب تخفیف القیام والقراءة حدیث 983۔

[11]۔ صحیح البخاری الاذان باب القراءة فی الحجر حدیث 771۔

[12]۔ صحیح البخاری الاذان باب الجھر بقراءة الصلاة الصبح حدیث 773۔

[13]۔ صحیح البخاری الاذان باب القراءة فی المغرب حدیث 763-764۔



- [14] - صحیح البخاری الاذان باب الجهر فی العشاء حدیث 766-767.
- [15] - صحیح البخاری الاذان باب القراءة فی الظهر حدیث 758-759.
- [16] - صحیح البخاری الاذان باب رفع الیدین اذاکبر واذارکح واذارفع حدیث 736-737.
- [17] - صحیح البخاری الاذان باب سنة الجلوس فی التمشد حدیث 828.
- [18] - صحیح مسلم الصلاة باب ما یصح صفة الصلاة وما یقتضیه به ویختصم به - حدیث 498.
- [19] - سنن ابی داود الصلاة باب ما یقول الرجل فی رکوعه وسجوده؟ حدیث 871 ومسند احمد 1/371.
- [20] - صحیح البخاری الاذان باب ما یقول الامام ومن خلفه اذارفع راسه من الركوع؟ حدیث 795.
- [21] - صحیح البخاری الاذان باب رفع الیدین اذاکبر واذارکح واذارفع حدیث 736.
- [22] - صحیح البخاری الاذان باب فضل اللحم ربنا ک الحمد حدیث 796 وجامع الترمذی الصلاة باب ما یقول الرجل اذارفع راسه من الركوع؟ حدیث 266 باب منه آخر حدیث 267 واللفظ له -
- [23] - صحیح البخاری الاذان باب الاطمینان ین یرفع راسه من الركوع حدیث 800 و صحیح مسلم الصلاة باب اعتدال ارکان الصلاة وتخصیفها فی تمام حدیث 472-473. ومسند احمد 3/172.
- [24] - صحیح البخاری الاذان باب التکبیر اذ اقام من السجود حدیث 789.
- [25] - صحیح البخاری الاذان باب رفع الیدین فی التکبیرة الاولى مع الافتتاح سواء حدیث 735 وباب رفع الیدین اذاکبر واذارکح واذارفع حدیث 736 وباب الی امن یرفع یدیه؟ حدیث 738.
- [26] - صحیح البخاری الاذان باب السجود علی الانف حدیث 812.
- [27] - صحیح البخاری الاذان باب سنة الجلوس فی التمشد حدیث 828.
- [28] - سنن ابی داود الصلاة باب صلاة من لا یتیم صلبه فی الركوع والسجود حدیث 858.
- [29] - صحیح مسلم الصلاة باب الاعتدال فی السجود ووضع الکفین علی الارض حدیث 494.
- [30] - صحیح البخاری الصلاة باب یدیه وضبعیه وسجانی فی السجود حدیث 390 وسنن ابی داود الصلاة باب صفة السجود حدیث 900.
- [31] - صحیح مسلم الصلاة باب الاعتدال فی السجود ووضع الکفین - حدیث 496.
- [32] - سنن ابی داود الصلاة باب ما یقول الرجل فی رکوعه وسجوده؟ حدیث 871.



[33] - صحیح البخاری الاذان باب التکبیر اذا قام من السجود حدیث 789 -

[34] - سنن ابی داود الصلاة باب کیف الجلوس فی التشهد حدیث 957 -

[35] - جامع الترمذی الصلاة باب ما ینقول بین السجرتین؟ حدیث 284 وفی صحیح مسلم الذکر والدعاء باب فضل التسلیل والتسبیح والدعاء حدیث 2679 بلفظ: "اللهم اغفر لی، وارزقنی، وامننی، وعافنی، وارزقنی"

[36] - صحیح البخاری الاذان باب یمھوی بالتکبیر حین یسجد حدیث 803 -

[37] - صحیح البخاری الاذان باب یمھوی بالتکبیر حین یسجد حدیث 803 -

[38] - (ضعیف) جامع الترمذی الصلاة باب منه ایضا حدیث 288 اور صحیح یہ ہے کہ دوسری اور چوتھی رکعت کے لیے اٹھتے وقت دونوں ہاتھوں کو زمین پر لگایا جائے اور ان کے سہارے کھڑا ہوا جائے جیسا کہ صحیح حدیث میں ہے صحیح البخاری الاذان حدیث باب کیف یعمد علی الارض اذا قام من الرکعة حدیث 824 اسی طرح دوسری اور چوتھی رکعت کے لیے اٹھتے وقت جلسہ استراحت کرنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا، نیز حدیث مسنی الصلاة میں آپ نے اس کا حکم بھی دیا ہے۔ دیکھئے صحیح البخاری حدیث 757 -

[39] - سنن ابی داود الصلاة باب کیف الجلوس فی التشهد حدیث 957 -

[40] - سنن ابی داود الصلاة باب الاشارة فی التشهد حدیث 990 ومسند احمد 3/4 -

[41] - صحیح البخاری الاذان باب التشهد فی الاخرة حدیث 831، و صحیح مسلم الصلاة باب التشهد فی الصلاة حدیث 402 -

[42] - صحیح البخاری الاذان باب یمھوی بالتکبیر حین یسجد حدیث 803 -

[43] - صحیح البخاری الاذان باب رفع الیدین اذا قام من الرکعتین حدیث 739 -

[44] - صحیح البخاری الاذان باب ینقرأ فی الاخرین بفاتحة الكتاب حدیث 776 و صحیح مسلم الصلاة باب القراءة فی الظهر والعصر حدیث 451 -

[45] - صحیح البخاری الاذان باب سننہ الجلوس فی التشهد حدیث 828 -

[46] - صحیح مسلم الصلاة باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد التشهد، حدیث 406 -

[47] - صحیح البخاری الاذان باب الدعاء قبل السلام حدیث 832 و صحیح مسلم المساجد باب ما یستغاض منه فی الصلاة حدیث 588 واللفظ له -

[48] - صحیح مسلم المساجد باب السلام للتخلیل من الصلاة عند فراغها وکیفیتہ حدیث 582 و جامع الترمذی الصلاة باب ما جاء فی التسلیم فی الصلاة حدیث 295 -

[49] - صحیح مسلم المساجد باب استحباب الذکر بعد الصلاة و بیان صفتہ حدیث 592 -

[50] - الاحزاب 33/21 -

[51] - صحیح البخاری الاذان باب الالتفات فی الصلاة حدیث 751 -





[52] - صحیح البخاری الاذان باب اهل العلم والفضل احم بالامامة حدیث 680 وسنن ابی داود البجاد باب فی فضل الحرس فی سبیل اللہ عزوجل حدیث 2501۔

[53] - بعض علماء نے چہرہ اور سینہ پھیرنے پر نماز کے باطل ہونے کا حکم لگایا ہے۔ دیکھئے فتاویٰ الدین الخالص 1/61 (ع۔ د)

[54] - صحیح البخاری الاذان باب رفع البصر الی السماء فی الصلاة حدیث 750۔

[55] - ذوالمعاذ 1/294۔

[56] - سنن ابن ماجہ اقامتہ الصلوات باب الجلوس بین السجدةین حدیث 895۔

[57] - صحیح البخاری مواقیئ الصلاة باب المصلیٰ یناجی ربہ عزوجل حدیث 532 و صحیح مسلم الصلاة باب الاعتدال فی السجود وضع الکفین علی الارض۔ حدیث 493 والمفطل۔

[58] - صحیح البخاری العمل فی الصلاة باب الخصر فی الصلاة حدیث 1219-1220 و صحیح مسلم المساجد باب کراهة الاختصار فی الصلاة حدیث 545۔

[59] - (ضعیف) سنن ابن ماجہ اقامتہ الصلوات باب ما یکرہ فی الصلاة حدیث 965 ونصب الرایة 2/87۔

[60] - سنن ابی داود الصلاة باب ما جاء فی الهدی فی المشی الی الصلاة حدیث 562۔

[61] - صحیح البخاری الصلاة باب ان صلی فی ثوب مصلب او تصاویر حل تفسد صلاتہ۔۔۔؟ حدیث 374۔

[62] - صحیح مسلم المساجد باب کراهة الصلاة بحضرة الطعام الذی یرید اکلہ فی الحال و کراهة الصلاة مع مدافعة الحدیث ونحو حدیث 557-560۔

[63] - شدید سردی یا گرمی کی صورت میں نماز میں نہ داخل ہونے کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ اور سخت بھوک و پیاس کی صورت میں جب کھانا حاضر ہو تب مکروہ بلکہ فاسد ہے۔

[64] - صحیح مسلم المساجد باب کراهة الصلاة بحضرة الطعام۔ حدیث 560۔

[65] - البقرة: 2/238۔

حدامہ عمدی واللہ اعلم بالصواب

## قرآن وحدیث کی روشنی میں فقہی احکام ومسائل

نماز کے احکام ومسائل: جلد 01: صفحہ 118